Day:

سوال نمبر 3

یوم جزا کے اسلامی تصور کی وضاحت کریں اور انسانی زندگی پر اثرات بیان کریں۔

تعارف:

یوم جزا یعنی "آخرت کا دن" کو اسلام میں مرکزی اہمیت حاصل ہے آخرت پر ایمان اسلام کے بنیادی عقائد میں ایک ہے قرآن و حدیث میں بار بار اس دن کا ذکر آیا ہے کہ اس دن تمام انسانوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو کہ وہ اس دنیا میں کرتے رہے ہیں۔ یوم آخرت کو قرآن میں "یوم القیامۃ" "یوم الدین" اور "یوم البعث" بھی کہا گیا ہے۔

(الف) یوم جزا قرآن مجید کی روشنی میں

قرآن کریم میں جگہ جگہ مختلف دلائل سے آخرت کے دن کو بتایا گیا ہے۔ قرآن کریم میں فطرت انسانی سے عقیدہ آخرت پر دلیل دی گئی ہے ارشاد ہوتا ہے

افنجعل المسلمین کالمجرمین

ترجمہ:
کیا ہم فرماں برداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے

Day: Date:

قرآن کریم میں بتایا گیا ہے کہ اس دن مجرم اور فرماں بردار الگ الگ ہوں مجرموں کو ان کے چہرے سے پہچان لیا جائے گا ان کے چہرے پر غم کے سائے ہوں گے اور ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

مر مردہ زمین سے آخرت پر دلیل

واللہ انزل من السماء ماء فاحیا بہ الارض بعد موتھا (النحل)

ترجمہ: "اور اللہ تعالی نے آسمان سے زمین پر پانی اتارا اس بعد اسکے کہ وہ زمین مردہ ہو چکی تھی"
مردہ زمین کی دلیل سے اللہ تعالی نے آخرت کے تصور کو واضح فرمایا ہے کہ پھر جیسے زمین پر پانی اتارنے کے بعد زمین کو زندگی بخشی ایسے اللہ تعالی قیامت کے دن تمام انسانوں کو زندہ کرے گا اور ان سے ان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا

انسان کے اعضاء سے آخرت پر دلیل:

قرآن مجید میں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ اس دن انسان کے جسم کا ہر حصہ بول کر گواہی دے گا

"اور اس دن انسان کے ہاتھ پاؤں اس بات کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے"

Date:

Day:

عقیدہ آخرت کا انسان کی انفرادی زندگی میں پر اثرات

(i) احساس ذمہ داری:

عقیدہ آخرت انسان کو ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے انسان نے آخر مر جانا ہے یہ زندگی ناپائیدار ہے حقیقی اعمال وہی ہیں جو انسان دوسروں کی فلاح کے لئے کرتا ہے یہ احساس انسان کو اپنے ذاتی اور معاشرتی اعمال میں ذمہ دار بناتا ہے اور انسان اپنا کام ایمانداری سے کرتا ہے۔

(ii) موت کے خوف کا خاتمہ:

انسان کے دل سے موت کا خوف ختم ہوجاتا ہے اور انسان کسی کے سامنے نہیں جھکتا بلکہ ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو ملحوظ خاطر رکھتا ہے۔

(iii) صبر و تحمل:

آخرت پر یقین انسان کے اندر صبر و تحمل اور برداشت پیدا کرتا ہے انسان چھوٹی چھوٹی باتوں پر دلبرداشتہ نہیں ہوتا بلکہ اس کو حوصلہ سے صبر کا مظاہرہ کرتا ہے انسان ہر مصیبت پر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا ہے کیونکہ اسے یہ احساس ہوتا ہے یہ دنیا ناپائیدار ہے اور ایک دن ختم ہوجانی ہے۔

CamScanner

Day: Date:

(۱۱) مخلوق سے ہمدردی کا جذبہ۔

عقیدہ آخرت انسان میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے محبت اور ہمدردی کا جذبہ بیدار کرتا ہے انسان کے دل میں یہ احساس پختہ ہوتا ہے کہ اس کے لئے اصل نعمت اور مال تو نیک اعمال ہیں اس طرح ایک فلاحی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

(۱۲) نعمتوں کا صحیح استعمال

آخرت پر یقین انسان کو ایک معتدل انسان بناتا ہے انسان اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں کا صحیح سے استعمال کرتا ہے انسان اپنے آپ کو نیک کاموں میں راغب کرتا ہے، پانی، خوراک حتیٰ کہ انسان اپنے جسمانی اعضا کو بھی بہت حفاظت سے استعمال کرتا ہے۔

عقیدہ آخرت کے انسان کی اجتماعی زندگی پر اثرات:

(۱) معاشرے میں عدل و انصاف کا قیام

عقیدہ آخرت انسانوں میں باہمی جھگڑوں اور لڑائیوں کو ختم کرتا ہے انسانوں کے دلوں میں دنیا کی عارضی زندگی کا تصور ان کو معاشرے میں ایک عدل و انصاف کا نظام قائم کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ انسان کسی کی حق تلفی نہیں کرتا، بڑوں کی عزت کرتا ہے اور ان تمام امور کو اپنی زندگی میں رائج کرتا ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے

Date:

Day:

(ii) سماجی طبقاتی تقسیم کا خاتمہ

اسلام کی آمد سے پہلے دنیا مختلف ~~طبقوں~~ طبقوں میں بٹی ہوئی تھی اسلامی تعلیمات سے دنیا میں مساوات کی فضا قائم ہوئی۔ اسلام میں عقیدہ آخرت معاشرے میں طبقاتی تقسیم کو ختم کرتا ہے اور معاشرے کو مثالی معاشرے کی طرف گامزن کرتا ہے۔

(iii) اخوت و بھائی چارے میں اضافہ:

عقیدہ آخرت پر پختگی سے معاشرے میں اخوت و بھائی چارے میں اضافہ ہوتا ہے۔ انسان دوسروں کی مدد کرتا ہے۔ غریبوں اور ناداروں کے کام آنا کا جذبہ بڑھتا ہے معاشی مسائل کا شکار لوگوں کی دادرسی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے

(iv) معاشرے میں امن کا قیام

عقیدہ آخرت سے انسانی معاشرہ ایک امن کا گہوارہ بن جاتا ہے چند دن کی زندگی انسان امن اور سکون سے گزارنے کو ترجیح دیتا ہے لڑائی جھگڑوں سے پرہیز کرتا ہے۔

حاصل کلام:

عقیدہ آخرت انسان میں نا صرف ذاتی زندگی کو اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق گزارنے کی خواہش پیدا کرتا ہے بلکہ اس کو معاشرے کا ایک فعال رکن بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے

Day: Date:

سوال نمبر 2

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں زکوٰۃ وصدقات کا تمام نظام بیان کریں

انسان کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی پر اس کے اثرات بیان کریں۔

1۔ تعارف

زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے اسلام کا ایک اہم رکن ہے ہر مسلمان صاحب نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے۔ زکوٰۃ کے ادا نہ کرنے پر قرآن میں سخت وعید دی گئی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا۔

(2) زکوٰۃ کے لغوی معانی

زکوٰۃ کے لغوی معنی "نشوونما پانا" "پاک کرنا" اور "افزائش" کے ہیں۔ دین کی اصطلاح میں زکوٰۃ کے معنی اور مفہوم مقررہ حد سے زیادہ مال رکھنے والوں سے طے شدہ شرح سے مال وصول کر کے اسے مصارف پر خرچ کرنا ہے۔

CamScanner

قرآن کی روشنی میں زکوٰۃ کی اہمیت

وَاقیمو الصلوٰۃ واتو الزکوٰۃ وارکعو
مع الرکعین (البقرہ)

ترجمہ:

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو (البقرہ)

وَالذین فی اموالھم حقٌ معلوم۔
للسائل والمحروم

ترجمہ:

اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے مالوں میں حاجت مندوں اور ناداروں کے لیے مقرر حق ہے۔

اسی طرح ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ

واقیمو الصلوٰۃ واٰتو الزکوٰۃ واطیعو الرسول

(النور)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔

Day: Date:

زکوٰۃ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

(i) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو تو نے اپنا فرض پورا کر دیا"

(ii) حضرت جریر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے "حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز ادا کرنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کا خیر خواہ رہنے پر بیعت کی"

زکوٰۃ کی فرضیت

زکوٰۃ ہر بالغ اور عاقل صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے

(i) جو مقررہ مال کا مالک ہو

(ii) اس کے مال پر پورا سال گزر گیا ہو

(iii) اس مال میں نمو یعنی بڑھنے کی صلاحیت ہو

CamScanner

Day: Date:

زکوٰۃ کا نصاب

(۱) سونا اور چاندی

سونے کا ساڑھے سات تولے اور چاندی کا 52 تولے نصاب مقرر ہے ان پر زکوٰۃ کی شرح ($2\frac{1}{2}$) فیصد کی ہے زیورات بھی زکوٰۃ سے مستثنیٰ نہیں۔

(۲) روپیہ اور مال تجارت

روپیہ، پیسہ اور مال تجارت اگر ساڑھے سات تولے سونے کے برابر مالیت کے ہوں تو ان پر بھی ($2\frac{1}{2}$) کی فیصد کے حساب سے زکوٰۃ عائد ہوتی ہے۔

(۳) سوائم

سوائم سے مراد چرنے والے جاندار جو سال کا زیادہ تر حصہ چراگاہوں میں چرتے ہیں۔

اونٹ: = 5 عدد

گائے، بیل، بھینس: 30 عدد

بکریاں: 40 عدد

(۴) زرعی پیداوار۔

زرعی پیداوار پر زکوٰۃ کو عشر کہتے ہیں عشر کا معنی ہے دسواں حصہ

بارش سے قدرتی ندی نالے سے سیراب زمین ہو تو شرح (10) فیصد، مصنوعی طریقے سے سیراب زمین پر 5 فیصد ہوگی

Day: ______ Date: ______

مصارف زکوٰۃ:

فقرا ۶: فقیر یعنی وہ شخص جو محتاج ہو

ابن السبیل: ابن السبیل سے مراد مسافر

مساکین: ایسا شخص جو کام کرنے سے معذور ہو

غارمین: ایسے افراد جو مقروض ہوں اور قرض ادا کرنے سے قاصر ہوں

فی سبیل اللہ: ایسے لوگوں کی مدد جو اللہ کی راہ میں کوشاں ہیں جہاد کرنے والے

عاملین: ایسے لوگ جو زکوٰۃ کی وصولی کے امور سرانجام دیں

فی الرقاب: اے فی الرقاب سے مراد زکوٰۃ سے غلام کو خرید کر آزاد کیا جائے

مولفۃ القلوب: ایسے لوگ جو مسلمان ہوئے نئے اسلام لانے والوں کی زکوٰۃ سے دلجوئی کی جائے

زکوٰۃ کے روحانی اخلاقی اور سماجی اثرات

(۱) حصول نیکی:

زکوٰۃ حصول نیکی کا ذریعہ ہے اس سے معاشرے میں ایک بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے۔

لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون

تم میں سے ہرگز کوئی نیکی نہیں ہو سکتا جب تک اپنی چیزوں کو خدا کی راہ میں قربان نہ کرو جن کو تم محبوب

CamScanner

Date:

Day:

(i) برکت مال:

زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال برائی ہو سے پاک ہو جاتا ہے بلکہ مال میں اضافہ ہوتا ہے انسان جتنا خرچ کرتا ہے اتنا ہی بڑھتا ہے۔

(ii) تزکیہ نفس:

زکوٰۃ کی ادائیگی سے تزکیہ نفس حاصل ہوتا ہے انسان کے دل سے مال کی محبت کم ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں اضافہ ہوتا ہے

(iii) تزکیہ مال:

زکوٰۃ سے مال ہی کا تزکیہ ہوتا ہے۔ جب تک انسان زکوٰۃ نہیں دیتا اس کا مال پاک نہیں ہوتا کیونکہ اس کے مال میں غریبوں کا حصہ ہوتا ہے۔

(iv) خود کفالت

زکوٰۃ سے خود کفالت ہوتی ہے غرباء مساکین عاملین اور سائلین معاشی مشکلات سے چھٹکارا پاتے ہیں۔

(v) ارتکاز دولت کا خاتمہ

زکوٰۃ سے دولت ایک جگہ پر اکٹھی نہیں ہوتی بلکہ گردش میں رہتی ہے اس سے معاشی مسائل کم ہوتے ہیں۔

(vi) سماجی تحفظ کی فراہمی

زکوٰۃ معاشرے میں سماجی تحفظ کی ضامن ہے زکوٰۃ کی بدولت معاشرے میں سماجی تحفظ پروان چڑھتا ہے اور لوگ ملکی ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کرتے ہیں

CamScanner

Day:
Date:

(۱۱) نصرت دین

زکوٰۃ سے دین کی کامیابی حاصل ہوتی ہے ایک جگہ پر ارشاد ہوتا ہے۔

"اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ہاتھ روک کر اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو"

حاصل کلام:

زکوٰۃ اسلام کا نا صرف ایک اہم رکن ہے بلکہ زکوٰۃ معاشرے میں امن و امان کی بھی ضامن ہے۔ زکوٰۃ سے معاشرے میں اعلیٰ عدل و انصاف، فرض شناسی اور مساوات کی فضا قائم ہوتی ہے اور یہ انسان کے روحانی، سماجی، اخلاقی پہلوؤں کی نشوونما بھی کرتی ہے۔

Date:

Day:

سوال نمبر ۶

خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں اسلام میں دیئے گئے انسانی حقوق پر بحث کریں عورتوں کے وقار اور حقوق کے بارے میں آخری خطبہ میں بیان کیے گئے اصولوں کی وضاحت کریں۔

تعارف:

خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا پہلا منشور کا درجہ رکھتا ہے۔ ۱۰ ہجری کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اسلامی فلاحی نظام کی بنیاد رکھی جس میں انسانی مساوات، تقویٰ، بھائی چارے کو فروغ دینے کی تلقین کی۔ ذات پات کے بت گرا دیئے گئے۔ عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور ہر ذی روح انسان کو جان، مال اور آبرو کی حفاظت کا حق دیا گیا۔ خطبہ حجۃ الوداع کو آج بھی انسانی حقوق میں اولین حیثیت حاصل ہے۔

(۱) خطبہ حجۃ الوداع میں دیئے گئے انسانی حقوق

حق زندگی:

اسلام نے انسانی زندگی کی حرمت کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع میں

CamScanner

Day: Date:

ایک مسلمان کی زندگی کو دوسرے مسلمان پر حرام قرار دیا گیا۔ اسلام میں "ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے"

(ii) شخصی آزادی

اسلام ہر شخص کو یہ آزادی دیتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارے۔ اسلامی شریعت کے مطابق قانونی جواز کے بغیر کسی شخص کو قید و بند نہیں رکھا جا سکتا۔ اسلام نے غلاموں کو بھی وہی حقوق دیئے جو عام مسلمانوں کے پاس تھے۔

(iii) تحفظ ملکیت :

خطبہ حجۃ الوداع میں ایک مسلمان کا مال یعنی ایک شخص کا مال دوسرے شخص پر حرام قرار دیا گیا۔ کوئی بھی شخص بغیر پوچھے یا بغیر مالک کی مرضی کے کسی کا مال نہیں لے سکتا۔

(iv) برابری کے مواقع :

اسلام نے تمام ذی روح انسان کو برابر قرار دیا خطبہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی گورے کو کالے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ مگر تقویٰ اگر کوئی برتری حاصل ہے تو تقویٰ کی بنیاد پر"

CamScanner

Date:

Day:

خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں عورتوں کے حقوق

(i) خاندانی زندگی کا حق

اسلام نے عورتوں کو خاندانی زندگی کا حق دیا وہ اپنی زندگی کو خاندانی ~~نظام~~ اپنی مرضی کے مطابق گزار سکتی ہے

اسلام نے خاندانی نظام اور صحت مند معاشرے کے لیے شادی کرنے کا حق عطا کیا

ارشاد ہوتا ہے

یا ایھا الناس انا خلقنکم من ذکر و انثی و جعلنکم شعوبا و قبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم

لوگوں بیشک ہم نے تم کو ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قومیں بنائی ہیں تاکہ تم پہچانے جا سکو بے شک زیادہ عزت والا وہ ہے جو پرہیزگار ہے

(ii) جان کا حق

اسلام سے پہلے معاشرے میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا ~~اسلا~~ اسلام نے نا صرف عورتوں کو زندگی کا حق دیا بلکہ اسے معاشرے کا مفید

ایک ستون قرار دیا اسلام نے عورتوں کے قدموں کے نیچے جنت کی نوید دی۔

(iii) عورتوں کو حق مال

اسلام نے عورتوں کو مال کا حق دیا۔ اسلام نے عورتوں کے لیے وراثت میں حصہ مقرر کیا۔

ترجمہ:

"مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ثابت ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ثابت ہے"

(iv) حصول تعلیم کا حق

قرآن کریم نے مردوں کے ساتھ عورتوں کی تعلیم پر بھی زور دیا حدیث مبارکہ میں ہے۔

"علم ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

~~(v) اپنی مرضی کی~~

(v) عزت و آبرو کی حفاظت

خطبہ حجۃ الوداع میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"عورتوں کا تم پر حق ہے کہ تم انہیں اچھا کھلاؤ پلاؤ اور پہناؤ۔ عورتوں سے اچھا سلوک کرو۔ ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو"

CamScanner

Day: ______ Date: ______

حاصلِ کلام:

خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا پہلا منشور ہے جس نے ہر انسان کو زندگی، مال، عزت اور برابری کے حقوق فراہم کیے۔ اسلام نے اسلام سے پہلے پائی جانے والی تمام طبقاتی تقسیم کو ختم کیا اور انصاف سے بھرپور معاشرے کی بنیاد رکھی جس میں عورتوں کے حقوق پر خاص زور دیا گیا۔

CamScanner